اعلیٰ حضرت امام اہل سنت امام احمد رضا خان قادری برکاتی علیہ الرحمۃ

کا ایک نایاب **فتوی**

اہل سنت پر غیر مقلدین کے بیہودہ اعتراضات کا مسکت و مدلل جواب

(یہ فتوی "فتاوی رضویہ" میں نہیں ہے)

انبیاء کرام گناہ سے پاک ہیں

از:—

امام اہل سنت مجدد دین وملت حضرت علامہ مولانا مفتی قاری

حافظ امام احمد رضا خان قادری برکاتی حنفی بریلوی

المعروف بہ محقق ومحدث بریلوی — رحمۃ اللہ علیہ

تقدیم و ترتیب وتخریج وتحشیہ

مفتی محمد ذوالفقار نعیمی بدایونی ککرالوی — مدظلہ العالی

تفصیلات

کتاب : انبیاء کرام گناہ سے پاک ہیں

مولف : امام اہل سنت امام احمد رضا خان قادری

مرتب : مفتی محمد ذوالفقار نعیمی ککرالوی

دارالافتاء دارالافتاء مرکز اہل سنت دارالسلام خطیب و مدینہ

مسجد محلّہ علی خان کاشی پور انڈیا

ā ثانی : مفتی محمد بیت اللہ صاحب — مدظلہ النورانی —

تز j : محمد ثاقب رضا قادری، مرکز الاولیاء لاہور

صفحات : چوبیس (۲۴)

اشاعت : ۲۰۱۲ء - ۱۴۳۳ھ

قیمت : /روپے

طباعت : مطبع اہل سنت و جماعت، لاہور — پاکستان

شاہ فرید پارک، سکیم موڑ سٹاپ، ملتان روڈ، لاہور

انتساب

جامع المعقول والمنقول حاوی علی الفروع والاصول

سیف اللہ المسلول علی اعداء الرسول

شاہ فضل رسول

قادری بدایونی علیہ الرحمۃ

کے نام

امیدوار کرم

محمد ذوالفقار نعیمی بدایونی

فہرست

آغازِ سخن

"اللہ تعالیٰ کا ایک مقبول بندہ اور رسول پاک کا سچا نائب، علم کا جبل شامخ اور عمل صالح کا اسوۂ حسنہ، معقولات میں بحر ذخار، منقولات میں دریائے ناپیدا کنار، اہل سنت کا امام، واجب الاحترام اور اس صدی کا باجماع عرب وعجم مجدد۔ تصدیق حق میں صدیق اکبر کا پرتو، باطل کو چھانٹنے میں فاروق اعظم کا مظہر، رحم وکرم میں ذوالنورین کی تصویر، باطل شکنی میں حیدری شمشیر، دولت فقہ وروایت میں امیر المؤمنین اور سلطنت قرآن وحدیث کا مسلم ا ت وزیر المجتہدین اعلیٰ حضرت علی الاطلاق امام اہل سنت فی الآفاق مجدد ماۃ حاضرہ مؤید ملت طاہرہ اعلم العلماء عند العلماء وقطب الارشاد علی لسان الاولیاء ومولانا وفی جمیع الکمالات اولانا فانی فی اللہ والباقی باللہ عاشق کامل رسول اللہ ﷺ مولانا شاہ احمد رضا رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ ورضی اللہ تعالیٰ عنہ وارضاہ" (اعلیٰ حضرت کا یہ جامع ومانع تعارف حضور محدث اعظم ہند علیہ الرحمہ نے ناگپور میں سنی کاDنس کے خطبہ صدارت میں پیش فرمایا)

۱۰ شوال المکرم ۱۲۷۲ھ مطابق ۱۴ جون ۱۸۵۶ء بروز ہفتہ اس خاکدان گیتی پر قدم رÕہوئے اپنے والد گرامی علامہ ĝ علی خاں اور شیخ المشائخ ابو الحسین احمد نوری، مولانا عبد العلی صاحب رامپوری اور مرزا قادر بیگ سے علوم دینیہ کی تکمیل فرمائی۔

چودہ سال کی عمر میں علوم مروجہ کی تحصیل سے فراغ پایا اور اسی سال مسند افتاء پر فائز ہوئے۔ ۱۲۹۵ھ میں والد گرامی کی معیت میں مارہرہ مطہرہ حاضر ہوئے اور تاجدار مارہرہ قطب الاقطاب سیدنا شاہ آل رسول احمدی علیہ الرحمہ سے شرف بیعت حاصل کیا اور سلسلۂ قادریہ میں سند اجازت وخلافت سے نوازے گئے۔

آپ کا سلسلۂ سند اپنے والد گرامی قدر اور پیر ومرشد سید شاہ آل رسول اور سید احمد زینی دحلان مکی علیہم الرحمہ کے توسط سے علامہ طحطاوی شیخ عبد الحق محدث دہلوی، مولانا Āم الدین (بانی درس Āمی) اور ان کے علاوہ اکابر علماء ومشائخ عرب وعجم سے مربوط ہے۔

آپ نے بیشمار علوم وفنون پر سینکڑوں کتابیں تصنیف فرما k جو آج بھی قوم سے خراج داد وتحسین وصول کر رہی ہیں احقاق حق وابطال باطل آپ کا مقصد حیات تھا۔ مکمل زندگی جہاد بالقلم اور جہاد باللسان میں گزاری۔ اسلام یا بانی اسلام کے خلاف کوئی بات سنتے تو طبیعت بے چین ہو جاتی اور زبان وقلم حرکت میں آجاتے کوئی محفل ہوتی اللہ اور اس کے پیاروں کے ذکر کے ساتھ دشمنان اسلام کی ضرور اور خوب خوب سرکوبی فرماتے۔ ایک مرتبہ بدایوں شریف میں ۱۹۰۹ء میں عرس قادری کے موقعہ پر Ģñĕĕz¿{ñ³ ĞĘ ğĤ¿zç«Äñ Ī âz ĕĥ-ĕzĤ Ģñĕñĕ{ññ£ ğĥñğñĘçñ«{ññĘĥñČÀñ ° ñ§Ý ĢññññññĔĥñññÇÃĤ پر آپ نے اڑھائی گھنٹے تقریر فرمائی اور اس میں گستاخان رسالت ودشمنان اسلام کے خلاف اپنی زبان مبارک سے جہاد باللسان کا حق ادا کر دیا۔

اخبار "اہل فقہ" امرتسر (۲۰ جون ۱۹۰۹ء) صفحہ ۴ کا اقتباس R حظہ ہو:

"جناب مولانا المعظم المحترم مؤید ملت طاہرہ صاحب حجج قاہرہ وتصانیف زاہرہ حضرت مولانا الحاج القاری المولوی احمد رضا خاں بر µ ی نے آیۃ کریمہ Àññ ° ññ§Ý ĢĕĥÇÃĤ ĢĕĕZ¿{³ ĞĘ ğĤ¿zç«Ä Ī âz ĕĥ-ĕzĤ Ģĕĕ{£ ğĥĝĘç«{ĘĥČ پڑھ کر قریب ڈھائی گھنٹہ نہایت تفصیل جلیل کے تفسیر جمیل بیان کی۔ ثابت کیا کہ ایمان محبت رب العزت وحضرت رسالت علیہ الصلاۃ والسلام کا نام ہے اور اس کا کمال بغیر دشمنی دشمنان اسلام کے محال ہے پھر ان فرق کی قدرے تفصیل فرمائی جو دشمنان دین ہیں۔ اس موقع پر بہت زور سے ثابت کیا کہ منکرین ضروریات دین وگستاخان دربار حضرت سید العالمین قطعاً خارج از دائرۂ مسلمین ہیں قوی دلیلوں سے بیان کیا کہ ان فرقوں کا رد ضرورت شرعیہ زمانہ کے لحاظ سے ù ریٰ اور آریہ کے رد سے کئی حصہ زائد ضروری ہے کہ شاذ ونادر سچا مسلمان ان ù ریٰ وآریہ کے پھندہ میں پھنسے گا۔"

نیز زبان کے ساتھ ساتھ قلم کے ذریعہ بھی آپ اعداء دین متین کے خلاف جہاد فرماتے اور شر پسند عناصر کی تمام تر ریشہ دوانیوں کو اپنے نوک قلم سے کچلنے کی ہر ممکن سعی فرماتے۔ یقیناً آپ کے قلم میں ذوالفقار حیدری کے جوہر ā آتے تھے اس بات کا اندازہ اس بات سے بخوبی لگایا جا سکتا ہے کہ جب ۱۹۱۱ء میں آپ نے دیابنہ وہابیہ کے مسلم ا ت پیشوا اشرف علی تھانوی کو مراد آباد آکر مناظرہ کرنے کا چیلنج دیا

اور مقررہ تاریخ میں آپ وہاں پہنچے تو صدر الا فاضل علیہ الرحمہ کی معیت میں اہل سنت کے ایک جم غفیر نے آپ کا استقبال کیا اور اپنے کاندھوں پر بٹھا کر آپ کو شہر کا دورہ کرایا اور جب مدرسہ قاسم العلوم شاھی کے سامنے پہنچے تو اہل سنت نے بلند آواز سے وہیں پر کھڑے ہو کر قریب آدھہ گھنٹہ یہی گنگنایا

وہ رضا کے نیزے کی مار ہے کہ عدو کے سینہ میں غار ہے
کسے چارہ جوئی کا وار ہے کہ یہ وار وار سے پار ہے

زیرã فتوی بنام ''انبیاء کرام گناہ سے پاک ہیں'' بھی آپ کے جہاد بالقلم کا ایک حصہ ہے جس میں آپ نے اہل سنت خصوصاً حنفیہ پر غیر مقلدین وہابیہ کی افترا پردازی و بہتان تراشی کا دندان شکن جواب تحریر فرمایا ہے۔ غیر مقلدین حنفیہ پر انبیاء کرام کو معصوم نہ ماننے اور ان کو گنہگار ماننے کا جھوٹا الزام لگاتے ہیں، اعلیٰ حضرت نے اس فتوی میں ان کے اس جھوٹے الزام کی تردید کرتے ہوئے امام اعظم ابوحنیفہ اور اکابر احناف کی تحریروں اور د ٘علمی و عقلی دلائل و شواہد کی روشنی میں حنفیہ کے انبیاء کرام کو معصوم عن الخطاء ماننے کو ثابت فرمایا ہے اور ثابت کیا ہے کہ حنفیہ الحمد للہ اس الزام سے بری ہیں ہاں البتہ معترضین خود اس کے مرتکب ہیں کہ وہ خود انبیاء کرام بلکہ اللہ تعالیٰ کی بارگاہ میں بھی گستاخیاں کرتے ہیں۔

اس فتوی کی اشاعت ۱۳۲۳ھ ماہ صفر میں ہندوستان کے مشہور رسالہ ''مخزن تحقیق ملقب بہ تحفۂ حنفیہ'' پٹنہ میں ہوئی۔ فہرست مضامین کے خانے میں اس فتوی سے متعلق یہ تحریر موجود ہے:

''وہابیان بدا أ م کے اس گڑھے ہوئے اعتراض کا جواب لاجواب کہ حنفیہ انبیاء علیہم الصلاۃ والسلام کو مرتکب فعل حرام جا Ã ہیں حتی کہ ان کے نزدیک آنحضرت ﷺ سے فعل حرام ہوتا تھا۔ ĢĕĔz{ĜÁ{Āz Ĕñ-ýñÃ ğ{ñ¨}£zÂñĜ ĢñĕñĔzĤ
ɯĔ-čÈĔz Ĕ}ĉĔzĤ Ĕ- ī ĉĔz ɉzÄ¨Ĉz ĞĘ Ĕ«Äđz

مضمون نگار کا نام کچھ اس طرح درج ہے ''مجدد ماً ۃ حاضرہ صاحب حجت قاہرہ

ناصر دین وملت قاتل نجدیت وہابیت حضرت فاضل برµی دام فیضہ الصوری والمعنوی''

فقیر کی تتبع کے مطابق فتاوی رضویہ قدیم وجدید اور اعلیٰ حضرت کے د ٘مطبوعہ رسائل میں یہ فتوی موجود نہیں ہے۔

یہ فتوی احقر کو پیکر اخلاق محترم جناب محمد ابرار é ری سے حاصل ہوا۔ اللہ ان کو دارین کی سعادتوں ونعمتوں سے بہرہ ور فرمائے۔

اخیر میں شکر گزار ہوں پیکر علم وعمل صاحب اخلاص واخلاق حضرت علامہ مولانا مفتی بیت اللہ صاحب قبلہ- دامت برکاتھم القدسیہ-کا جنہوں نے پیہم مصروفیات کے باوجود زیرã حاشیہ وتخریج پرã ثانی فرما کر میرے حوصلوں کو توانائی é فرمائی۔ ğ{-ÈğĕzĤ ɉ{| ī Ĕz ĞĘ ¥ĐÄñĘ ğ{ñÈĜÝz فتوی کی کمپوزنگ یا حاشیہ وتخریج میں غلطی کا صدفی صد امکان ہے۔ ارباب علم حضرات سے عرض ہے کہ بنظر اصلاح آگاہ فرما k ۔

اللہ مجھے اور آپ کو خدمت دین کی توفیق é فرمائے۔ آمین بجاہ النبی الامین

احقر العباد
محمد ذوالفقار خان نعیمی ککرالوی غفرلہ

مسئلہ:- از چھاؤنی احمد نگر پلٹن نمبر ۱۲۵ مرسلہ منشی عنایت اللہ صاحب بوساطت جناب مولانا مولوی ضیاء الدین صاحب ۴ ربیع الآخر شریف ۱۳۲۲ھ

کیا فرماتے ہیں علمائے دین اس غیر مقلد کے اعتراض کے جواب میں جو رسالہ المعتقد المنتقد [۱] کو دیکھ کر ہم حنفیوں پر یوں اعتراض کرتا ہے:

(اعتراض) حنفیہ جا Ã ہیں کہ نبی ''خطا کار'' ہیں حقیقت میں مذہب حنفی ایسا ہے کہ انبیاء ěßñÈĔzĤ ħñßñĐñĔz Ĕñġ¬ĕñĀ کی قدر ان کے نزدیک ہرگز نہیں ہے دیکھو فقہ اکبر ص ۹

ĞĀ ğĥĠĀķĘ ĔġĕñĐ ěßñÈķĔzĤ ħñßñĐķñĔz Ĕñġ¬ĕñĀ Į{ññ¬¤ĜÝzĤ ww
ª {ñ¬ | ñ Ī Ĥ ª ÝÅ ĔñġĝñĘ ©ñĜ{ñĐĤÄñį{ñ¤đñĔzĤÄññį{ññąññĐññĔz
ĢĔĥÇÃĤ ġÀ¤ĀĤ Ģ¤¬¤³ ĔěķÇĤ Ģ¬ĕĀ -Ĕ{ā§ ĢěĔz -ěķĪ Àñěķ´ ñĘĤ
ħÄ¬ą Ï ¥đ§Ä« ĔĔĤ ě{ĝ Ï ÝzÀ¤ā« ĔñĔ Ģñ¬čñĜĤ Ģñ¬ĉñ Ï Ĥ Ģñ¬¤ĜĤ
µk·uuúČ ħÄ¬¤ĐÝĤ

اس عبارت سے واضح ہوتا ہے کہ انہوں نے خطا k کیں اور زلتیں ان سے ہو k اور زلت کو انہوں نے فعل حرام لکھا ہے تو گویا کہ حنفیہ کے نزدیک نبیوں سے فعل حرام ہوئے ہیں (نور الانوار)

¥´¨ÈĘĤ º{ñ¤Ę ě{ñÈČz ĦāĄÃz ĦĔÆñĔz ®ĥñÇ -ñ¤ĝķĔz ė{ññāñĈz
ĮzÀ¨Čz ğ{¬¤Ĕ ¦{¤Ĕz ğÝ ĦĔÆĔz NĝB¨Çz{ęĜzĤ ØÄČĤ ¥¯zĤĤ

(۱) کتاب مذکور حجۃ العصر حضرت علامہ فضل رسول بدایونی علیہ الرحمۃ والرضوان کی تصنیف ہے علم کلام میں عمدہ اور لاجواب کتاب ہے۔ مزید یہ کہ اس کتاب پر مجدد مائۃ اربعۃ À اعلیٰ حضرت علیہ الرحمہ نے uuÀ£Ýz ħ{ñ°Ĝ Į{ññĝñ£Àñę¨āñęñĔzÀñĝ¨Èęñĕzww کے نام سے حاشیہ بھی تحریر فرمایا ہے جو اپنی مثال آپ ہے۔ کتاب مذکور حاشیہ کے ساتھ جامعہ نعیمیہ، مراد آباد وغیرہ مدارس اہلسنت میں داخل ù ب ہے۔)

(۲) ترجمہ:۔ تمام انبیاء کرام علیہم الصلاۃ والسلام چھوٹے بڑے گناہوں سے پاک ہیں اور ان سے زَلّات (ترک افضل واختیار فاضل) اور خطایات (اجتہادی خطا k) واقع ہو k اور محمد ﷺ اس کے حبیب، اس کے بندے، اس کے رسول، اس کے نبی، اس کے صفی اور اس کے ĝ ہیں انہوں نے نہ بتوں کو پوجا نہ کبھی چھوٹے بڑے گناہ کا ارتکاب کیا۔ فقہ اکبر، ص ۸، مطبع مجلس دائرۃ المعارف النظامیہ الکائنہ حیدر آباد دکن۔

ĂČĤ ězÄ³ Ėāĉ ĔÇz -ĠĤ Ģ£ ®À¨č«{ęĘ ©ñÈ¬Ĕ ĦĔÆñĔzĤ ĦĘÝz
ġÀñĐñč Ğñđñ« Ĕñĕñĉ º{ññ¤Ę ĖñāñĉñĔÀñĐññčññĔz ¥ññ¤È£ -ññĉ
µj·akjj Ò buuězÄ´ ěĔ

اس سے واضح ہے کہ حضرت سے بھی فعل حرام ہوتا تھا اگرچہ بغیر قصد کے ہو (مختصرا) مہربانی کر کے اس کا جواب é فرما k ۔

الجواب

یہ بیہودہ و بے معنی اعتراض جس کا منشا صرف جہل وتعصب وبدیاÂ وشوخ چشمی [۲] و دریدہ دہنی [۳] ہے اس کے مفصل جواب کو مطول کتاب درکار یہاں بقدر کفایت چند مجمل جملوں پر اقتصار۔

اولاً:۔ مسلمان سنی صحیح العقیدہ کے سمجھنے کو بعونہ تعالیٰ اسی قدر کافی ہے کہ یہ اعتراض ان نئے ناپاکوں کا اپناu نہیں بلکہ پرانے نجسوں یعنی رافضیوں نے نہ فقط حنفیہ بلکہ تمام اہل سنت پر یہی اعتراض کیا اور علماء اہل سنت نے ان اوندھوں کو تازیانۂ [۴] جواب سے سیدھا کر دیا۔

ان غیر مقلد صاحبوں فضلہ خوارانِ روافض [۵] نے صرف اس میں اتنی تازگی کی کہ اعتراض میں خاص حنفیہ کا نام لیا تاکہ عوام جا P یہ کوئی عقیدہ خاص حنفیوں کا ہے د ´ اہلسنت اسے نہیں ما Ã اور یوں ان کے دل میں حنفیت کی طرف سے شکایت پیدا ہو، حالاĦ حنفیت وشافعیت کا اختلاف مسائل فرعیہ K زوروزہ وبیع وشرا [۶] میں ہے نہ کہ معاذ اللہ عقائد الٰہیات و 2 ات ومعاد [۷] میں۔

(۱) ترجمہ: ''ترک افضل کے علاوہ نبی ﷺ کے افعال کی چار قسمیں ہیں مباح، مستحب، واجب اور فرض زلت کو اس لئے مستثنیٰ کیا کہ امت کی اقتدا کے بیان کا باب ہے اور زلت لائق اقتدا نہیں، اور زلت اس فعل حرام کا نام ہے جس میں کوئی جائز کام کے ارادہ کے سبب واقع ہو گیا تو اس کا ارادہ حرام کا نہ ہو'' نور الانوار مع حاشیہ قمر الاقمار للکھنوی، ص ۱۸۰، مطبع علوی لکھنؤ۔

(۲) بے حیائی وبے باکی۔

(۳) بدزبانی، زبان درازی۔

(۴) کوڑا۔

(۵) رافضیوں کا جوٹھا کھانے والے۔ (۶) خرید وفروخت (۷) آخرت

عقائد میں چاروں مذہب کے اہل سنت یک جان و یک دل ہیں تو دھرم دھرم کی یہ تھی کہ سب اہل سنت پر اعتراض کیا ہوتا کہ اہل سنت کا مذہب ایسا ہے جس میں انبیاء علیہم الصلاۃ والسلام کی کچھ قدر نہیں اس میں ہمارا یہ نفع تھا کہ عوام اہل سنت کو بھی کھل جاتا کہ معترض صاحب اہل سنت سے خارج گمراہ بددین ہیں اور تمہارا ایک تو یہ نفع تھا کہ جھوٹ اور خیانت اور فریب دہی کی آفت سے بچتے دوسرا یہ کہ تمہارے بڑے بھائی رافضی صاحب تمہیں قدر کی نگاہ سے دیکھتے کہ شاباش شاگرد وہم سے سیکھ کر اہل سنت کی مسلمانی وسنت پر منہ مارنا تو آ گیا امید ہے کہ آگے اور بڑے بول بھی بول چلو جیسے غیر مقلدوں کے بڑے گرو نواب صدیق حسن بھوپالی آنجہانی صاف صاف بجرم ترویج[۱] تراویح امیر المومنین فاروق اعظم رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو معاذ اللہ بدعتی گمراہ لکھ کر اپنی قبر وحشر کے لئے بڑا سامان طیار[۲] کر کے لے گئے ۔[۳] خیر بہر حال بحمد اللہ تعالیٰ حنفیہ خوش وشاد ہیں کہ الحمد للہ ہم اہل سنت ہیں اور ہم پر اعتراض کرنے والے رافضی نحلت ۔[۴]

اب اس کا بیان سنئے کہ یہ اعتراض غیر مقلد کی گڑھت نہیں رافضیوں کا پس خوردہ[۵] ہے اور فقط حنفیہ پر نہیں تمام اہل سنت پر ہوا اور علماء اہل سنت نے جواب دیا ہے مولانا شاہ عبد العزیز صاحب دہلوی تحفہ اثنا Ã یہ میں رافضیوں کے Eوں کے بیان میں فرماتے ہیں:

"کید چہارم آنست کہ می گویند کہ اھل سنت دراعتقاد عصمت انبیا قصور می کنندو صدور گناہ از انبیاء تجویز می نمایندو شیعہ در حق انبیا اعتقاد کمال نزاھت وطھارت دارد نہ صغیرہ نہ کبیرہ نہ قبل از نبوت نہ بعد ازاں نہ

(۱) رائج کرنا۔

(۲) تیار۔

(۳) دیکھو مولوی صدیق حسن خاں بھوپالی کی تصنیف "الانتقاد الرجیح فی شرح الاعتقاد الصحیح صفحہ:۱۸۷، ۱۸۸، ۱۸۹، مطبع دار ابن حزم بیروت

(۴) بدمذہب۔

(۵) بچا ہوا، جوٹھا۔

سہواً نہ عمداً ازیشاں تجویز می کنندپس مذھب شیعہ اقرب بادب است ازمذھب اھل سنت"۔ [۱]

پھر جواب میں فرماتے ہیں:

"این ھمہ افترا و بھتان وتحریف ومسخ ست زیرا کہ اھل سنت کبائر را عمداً وسھواً بعد النبوۃ تجویز نمی کنندو صغائر را سھواً تجویز می کنندبشرطیکہ اصرار براں نشود و کذب را اصلاً لا عمداً ولا سھواً لا قبل النبوۃ ولا بعدھا تجویز نمی کنند"[۲]

پھر فرماتے ہیں:

"دریں جا دقیقہ بایددانست کہ شیعہ دراکثر مسائل غلو می کنندو اعلیٰ درجات ھر چیز را مذھب خود می گیرندو نظر بواقع ونفس الامر نمی نمایندپس مذھب ایشاں موھوم وغیر واقع می شودبخلاف اھل سنت کہ دیدہ وسنجیدہ قدم می نھندو واقع ونفس الامر مکذب ایشاں نمی شود ایں عقیدہ ھم ازجملہ آں مسائل ست زیرا کہ آیات واحادیث بیشمار ناطق ومصرح اندبصدور زلات از انبیا اگر در عصمت غلو نمودہ آید وصدور مطلق جائز نہ گوئیم در تاویل ایں نصوص غیر از کلمات باردہ بدست مانخواھدماندپس از ابتدا معنی

(۱) "تحفہ اثنا Ã یہ فارسی، مطبع نامی منشی نولکشور لکھنؤ۔ صفحہ ۴۸۔] "چوتھا E یہ ہے کہ وہ کہتے ہیں کہ اہل سنت انبیاء کرام کے گناہوں سے معصوم ہونے کے سلسلے کمی کرتے ہیں اور انبیاء کرام سے گناہ کے صدور کو جائز ما Ã ہیں اور شیعہ انبیاء کے حق میں مکمل پاکیزگی وطہارت کا عقیدہ رکھتے ہیں اوران سے کوئی گناہ چھوٹا بڑا 2 ت سے قبل اور بعد بھول کر یا جان بوجھ کر جائز نہیں ما Ã تو مذہب شیعہ مذہب اہل سنت کے بمقابل ادب سے زیادہ سے قریب ہے"

(۲) [مرجع سابق] "یہ سب تہمت، جھوٹا الزام ردوبدل اور مسخ ہے اس لئے کہ اہل سنت بعد 2 ت کبائر کو قصداً اور بھول کر جائز نہیں ما Ã اور صغائر کو سہواً جائز ما Ã ہیں اس شرط پر کہ اس پر اصرار نہ ہو اور جھوٹ کو بالکل جائز نہیں ما Ã نہ جان بوجھ کر نہ بھول کر نہ 2 ت سے پہلے نہ اس کے بعد"

عصمت رابنوعے بایدفهمید که دریں‌ورطه حیران نشویم"اه ملخصاً۔[۱]

ثانیاً:۔یہ چراغ بکفی[۲] اورروافض کی رشید خلفی[۳] Rحظہ ہوکہ فقہ اکبرشریف[۴] کی عبارت خودĔ کی جس میں امام الائمہ سراج الامہ کاشف الغمہ سیدناامام اعظم رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے صاف ارشادفرمایاکہ ''تمام انبیاعلیہم الصلاۃ والسلام جملہ گناہان کبیرہ وصغیرہ سب سے پاک ومنزہ ہیں'' پھرحضور پرنورسیدعالم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے لئے بالخصوص فرمایا''کہ وہ اللہ کے حبیب وبندہ ونبی ورسول وبرگزیدہ وپاکیزہ ہیں جنہوں نے کبھی کوئی گناہ صغیرہ بھی نہ کیا'' پھراس عبارت کواس افترا کی سند بناتا ہے کہ حنفیہ کے یہاں انبیاء علیہم الصلاۃ والسلام کی ہرگز قدرنہیں۔

سبحان اللہ انبیاء علیہم الصلاۃ والسلام کوتمام کبائر وصغائر ہرقسم کے گناہ سے پاک ومنزہ جاننے میں ان کی قدرکیاہوئی قدرتوجب ہوتی کہ تمہارے بڑے بھائی رافضیوں کی طرح زبانی دعوے وہ لمبے چوڑے ہوکرمانایہ جاتا کہ انبیاء نے معاذاللہ کبیرہ گناہ بھی کئے ہیں۔

شاہ صاحب ''تحفہ'' میں بعدعبارت مذکورہ فرماتے ہیں:

"اعجب العجائب آنست که شیعه باوصف ایں اعتقاددورودرازدر کتب خودازائمه معصومین روایت کی کننداخبارے که دلالت برصدور گناهان کبیره ازانبیاء می

(۱۱)[مرجع سابق]''اس جگہ ایک نکتہ جاننا چاہئے کہ شیعہ اکثرمسائل میں غلوکرتے ہیں اور ہرچیز کے بلنددرجات کواپنا مذہب بنالیتے ہیں اورواقعہ وحقیقت پرنگاہ نہیں رکھتے پس ان کا مذہب وہمی اورحقیقت کے خلاف ہوتاہے۔اہل سنت دیکھ اورجانچ کرکرقدم رکھتے ہیں کہ واقعہ اورحقیقت کبھی ان کوجھٹلاتے نہیں ہیں ان کا یہ عقیدہ بھی انہیں تمام مسائل میں سے ہے اس لئے کہ بیشمارآیتیں اورحدیثیں انبیاء کرام سے زَلَّات کے صادرہونے پرگویااورصراحت کرنے والی ہیں اگرانبیاء کی عصمت میں اتناغلوکریں اورمطلقاً جائزنہ کہیں توان pص[آیات واحادیث] کی تشریح وتاویل میں سوائے مہمل وکمزورکلمات کے علاوہ ہمارے ہاتھ میں کیارہ جائے گالہٰذاپہلے ہی سے عصمت کے معنی کواس طورپرسمجھ لیناچاہئے کہ اس بھنورمیں ہم حیران نہ ہوں۔

(۲)سینہ زوری،دیدہ دلیری۔ (۳)شاگردی،سعادتمندی (۴) d' مصدر

کندبعدازنبوۃروی الکلینی باسنادصحیح عن ابی یعقوب[۲۱] عن ابی عبدالله علیه السلام ان یونس علیه السلام قداتی ذنباًکان الموت علیه هلاکاً"[۲۲]

Ĕ¬ýāĔz - ĕāĔz ĢĕĔ{£Ýz ħĥČÝĤ ėĥ³ÝĤ–نہیں نہیں حنفیہ بلکہ تمام اہل سنت کے نزدیک انبیاء علیہم الصلاۃ والسلام کی کیا قدرہوتی ان کی قدرتوغیرمقلد صاحبوں کے یہاں ہے کہ بات بات میں انہیں ''ناکارے لوگ''[۲۳] ''چوڑے چمار'' گا k [۲۴] ''مرکرمٹی میں ملنا'' کہیں[۲۵]K زمیں ان کی طرف خیال لے جانے کواپنے ''گدھے کے تصورمیں ڈوب جانے سے بدرجہابدتر'' بتا k [۲۶]

(۲۱)ابی یعقوب کتابت کاسہوہے صحیح ابی یعفور ہے۔

(۲۲)تحفہ اثناÀ یہ فارسی،مطبع نامی منشی نولکشورلکھنؤ۔صفحہ،۴۹۔

ترجمہ:''تعجب بالائے تعجب یہ ہے کہ شیعہ اس بلندئی اعتقادکے باوجوداپنی کتابوں میں ائمہ معصومین سے ایسی خبروں کوروایت کرتے ہیں جوبعد 2 ۃ انبیاء کرام سے بڑے گناہوں کے صادرہونے پردلالت کرتی ہیں(چنانچہ)کلینی نے صحیح سند سے ابی یعفور سے روایت کیاوہ ابی عبداللہ علیہ السلام سے کہ یونس علیہ السلام سے گناہ سرزدہواتوموت ان پرہلاک کرنے والی ہوگئی ﴿معاذاللہ﴾''

(۲۳)دیابنہ وہابیہ کے امام وپیشوانے اپنی کتاب تقویۃ الایمان میں لکھا''جتنے اللہ کے مقرب بندے ہیں خواہ انبیاءہوں یااولیاءہوں وہ سب کے سب اللہ کے بےبس بندے ہیں''صفحہ،۷۷،مطبع درالکتاب دیوبند،

(۲۴)اسی تقویۃ الایمان میں ہے''یقین مانوکہ ہرشخص خواہ وہ بڑے سے بڑاaaان ہویامقرب ترین فرشتہ اس کی حیثیت شان الو W کے مقابلے پرایک چمارکی حیثیت سے بھی زیادہ ذلیل ہے''صفحہ،۲۷،مطبع دارالکتاب دیوبند۔

(۲۵)اسی میں لکھاکہ''میں بھی ایک دن مرکرمٹی میں ملنے والاہوں''صفحہ۴۲،مطبع علیمی لاہور،دارالکتاب دیوبند سے شائع ہوئی تقویۃ الایمان میں عبارت بدل دی گئی ہے اس میں لکھاہے''ایک دن میں بھی فوت ہوکرآغوش لحدمیں جاسوؤں گا''صفحہ،۸۷،مطبع دارالکتاب دیوبند۔

(۲۶)صراط مستقیم فارسی مرتبہ اسمعیل دہلوی،مطبع المکتبہ سلفیہ لاہور کے صفحہ،۸۸پرہے''وصرف ہمت بسوی شیخ وامثال آن ازمعظمین گوجناب رسالت مآب صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم باشندبچندیں مرتبہ بدترازاستغراق درصورت گاؤخرخوداست''صراط مستقیم مترجم جودارالکتاب دیوبند سے شائع ہوئی ہے اس کے صفحہ ۱۴۸،پراس عبارت کاترجمہ اس طرح کیاگیاہے''اورشیخ یااسی جیسے اوربزرگوں کی طرف خواہ جناب رسالت مآب ہی ہوں اپنی ہمت کولگادینااپنے بیل اورگدھے کی صورت میں مستغرق ہونے سے براہے''

¦ zÂĀ ĔġĔĤ ĢĔĥÇÃĤ ĢĕĔz ğĤÁç« Ğ«ÂĔz Ğ¬ęĔ{ýĔz –ĕĀ ĢĕĔz ĦĝāĔÝz
µ j ·>Ğ¬ġĘ

اس مبحث کی قدرے تفصیل کے لئے رسالہ'' ĦĤÐĥññđññĔz Ĕz Ì {ñ} Ģññ¬£{ñ} ñĈ – '' ۔

ملاحظہ ہو۔ معترض صاحبوں نے یہاں شاگردئ R[۲] '' Ģ¬£{~ĥĔz –£z ª {ñ«ÄñĉñĐ

روافض پر قناعت نہ کی بلکہ آریوں پادریوں وغیرھم کھلے کافروں کی بھی تقلید کی وہ کفار معاذ اللہ قرآن عظیم پراعتراض کرتے ہیں کہ'' اس میں خدا کو عیاذاً باللہ (خاک بدہن ملعونان) ''مکار'' بتایا ہے۔قال تعالیٰ ĢññĕñĔzĤ ĢññĕñĔzÄññđññĘĤzĤÄññđññĘĤ

Ğ«ÄĐ{ññęñĔzÄñ¬Ī [۳] ان کافروں نے نہ جانا کہ لفظ کے معنی اختلاف زبان ومحاورہ سے مختلف ہوجاتے ہیں N بمعنی فریب ودغا وایصال ضرر خفیہ بنا مستحق مذموم ہے اور اردو میں اسی معنی پر شائع اور بمعنی تدبیر خفیہ اضرار مستحق سزا ہرگز مذموم نہیں اور عرب اسی معنی پر اس سے تمدح کرتے ہیں۔خالد بن ولید رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے کفار سے فرمایا کہ'' اگر تم E چاہو تو واللہ کہ ہم جڑ ہیں E کی''۔[۴]

پھر صدور فعل اور شے ہے اور اطلاق مشتق کہ مفید معنی عادت ہو چیزے د ٘ ۔

---

(۱) اللہ کی لعنت ظالموں پر جو ایذا دیتے ہیں اللہ اور اس کے رسول کو اور ان کے لئے ذلت کا عذاب ہے

(۲) رسالہ ھذا مصنف علیہ الرحمہ کے قلم کا بہترین شاہکار ہے یہ رسالہ آپ نے ۱۳۱۲ھ میں تصنیف فرمایا اور اس میں آپ نے پیشوائے وہابیہ ودیابنہ اسمعیل دہلوی کے کفریات اور اس کی تصانیف میں موجود خرافات کے بطلان پر سیر حاصل گفتگو فرمائی ہے۔

(۳) (اور کافروں نے E کیا اور اللہ نے ان کے ہلاک کی خفیہ تدبیر فرمائی) [ترجمہ کنز الایمان، پارہ ۳، سورہ آل عمران، آیت ۵۴]۔

(۴) فتوح الشام، ۱/۵۷، مطبع دار الکتب العلمیہ بیروت، عربی عبارت اس طرح ہے'' یرید بہ حیلۃ اومکیدۃ فنحن واللہ جرثومۃ الخداع'' اس کا اردو ترجمہ دیوبندی عالم شبیر احمد اu ری نے اس طرح کیا ہے'' وردان کے دل میں جو بات ہے اور جس کی غرض سے تجھے بھیجا ہے اگر اس کے اندر کسی قسم کا حیلہ اور E وفریب مضمر ہے تو تمہیں یہ بات واضح رہنا چاہئے کہ E وحیلہ تو واللہ ہمارے با k ہاتھ کا کھیل ہے'' [فتوح الشام مترجم، ۱۱۶، مطبع مکتبہ ملت دیوبند،] مزید براں کہ حضرت ضرار نے اپنے اس شعر میں اس کا صاف اظہار فرمایا ہے آپ فرماتے ہیں'' یاویل من صنع الارصاد یخدعنا ونحن جرثومۃ الامکار والخدع، یعنی اس شخص پر افسوس ہے جس نے ہمیں دھوکا دینے کے لئے کمین گاہ بنائی ہے حالا Ħ ہم E وحیلہ کی جڑ ہیں۔[فتوح الشام، ۲/۲۸۳]

اتفاقاً کسی سے کسی کام میں بھول ہو جائے تو اسے'' بھلکڑ'' نہ کہیں گے نہ اتفاقی لغزش پر'' خطا کار''۔زبان اردو میں اس کا اطلاق جانب معصیت تبادر[۱] رکھتا ہے اور نہ فقط اردو بلکہ عربی میں بھی اسم فاعل معنی تعود[۲] وخوگری[۳] کی طرف مشعر[۴] ہوتا ہے تو وہ عبارت جس میں صراحۃً تصریح ہو کہ انبیاء علیہم الصلاۃ والسلام ہر بڑے چھوٹے گناہ سے مطلقاً پاک ومنزہ ہیں اس سے یہ معنی تراشنا کہ حنفیہ جا Ã ہیں کہ نبی خطا کار ہیں وہی آریہ وپادریہ کی زلہ خواری [۵] ہے کہ مسلمانوں کے نزدیک اللہ مکار ہے

µo·ĕÆĪz ĞĘ{ġĈÄĀz Ħĝ Ì ĝË ă

ثالثاً:۔حنفیہ پر محض افترا ہے کہ ان کے نزدیک معاذ اللہ کسی نبی کا کوئی فعل معصیت وحرام وناروا ہے منھ پر آنکھیں ہوتیں تو سوجھائی دیتا کہ یہیں یہیں اسی عبارت میں تو صاف ارشاد ہوا ہے کہ تمام انبیاء ہر چھوٹے بڑے گناہ سے مطلقاً پاک ومنزہ ہیں پھر یارب وہ کون سا حرام ہے کہ اصلاً گناہ نہیں حرام بھی؟

اگر گناہ نہ ہوا تو کیا چیز گناہ ہوگی؟ بلکہ ائمۂ حنفیہ وعلمائے اہل سنت کے نزدیک زَلّتِ انبیاء علیہم الصلاۃ والسلام کے معنی صرف اس قدر ہیں کہ افضل کو چھوڑ کر فاضل کو اختیار فرمایا اسے اصلاً گناہ سے کچھ علاقہ نہیں۔یہ دوسری بات ہے کہ ان کی عظمتِ شان وجلالت قدر کے باعث کبھی ترک افضل پر ان کا مولیٰ کمال لطف ورحمت کے ساتھ عتابِ محبت فرمائے کہ ³ ñĝñÈ} ª Ýz£ñÄzÃÇ¬ñ} ª Ězęč Ä£¬Ğ [۷] لہٰذا منح الروض الازہر میں عبارت مذکورۂ فقہ اکبر شریف کی شرح میں فرمایا''

ª {Ę{čęĔz –ĕĀ ĞĘ ĔġĔ{Ę –Ĕz Ħ¤ÈĝĔ{£ ª zÄBĀ ®za ª {¬|Īb

---

(۱) سبقت (۲) عادی ہونا (۳) عادی (۴) خبر دینے والا (۵) جوٹھا کھانا۔

(۶) نطفہ کو میں پہچا<< ہوں۔ابن اخزم کا ہے۔یہ دراصل ابو اخزم طائی کے شعر کا مصرعہ ثانی ہے جو زبان عرب میں بطور مثل مشہور ہے یہ عام طور پر کسی شخص کا کسی کی بری عادت میں مشابہ ہونے کو بتانے کے لئے مستعمل ہے اعلیٰ حضرت نے اسے یہاں اسی غرض سے بیان کیا ہے اور بتانا چاہا ہے کہ ان لوگوں میں انبیاء کرام کی گستاخیوں کی عادت آریوں وپادریوں کی طرح ہے کہ وہ لوگ بھی انبیاء کرام کی بارگاہوں میں خوب گستاخیاں کرتے ہیں۔

(۷) نیکوں کی نیکیاں مقرب بندوں کے حق میں کم درجہ رکھتی ہیں۔

µj ·uu ª Ý{´ Ĕz –ĝÇĤ

اسی میں ہے:

zÂĐĤ µk ·Ģ«Ÿz>ĔġĔ ©ĜÁz ĔĔ Ē ĝñĀ ĢĕĔz{ĉĀ ÷Ĕ{ā§ ĢĔĥñČ{ñĘz

µl ·Ģ«Ÿz>®ÄÇz ĢđĔ ğĥđ« ğz –ñ¤ĝñĔ ğ{ñĐ{ñĘ ÷ñĔ{ñāñ§ ĢñĔĥñČ

ĢñĘ{ñčĘ –ñĔz Ħ¤ÈĝĔ{ññ£ –ññĔĤÝz ē Äññ§ –ññĕñĀ ėĥñęñ´ ñęñĈ

µm ·uu ÷ĕĀÝz

اہل سنت وجماعت کی دوعظیم جماعتیں ہیں اشعریہ تابعان امام اجل ابوالحسن اشعری رحمہ اللہ تعالیٰ اوراکثر شافعیہ اسی مسلک پر ہیں اور ماتریدیہ پیروان امام علم الھدی ابوالمنصورماتریدی قدس سرہ اور حنفیہ اسی مشرب پر ہیں ان دونوں امام ہمام نے تصریح فرمائی کہ زَلَّتِ انبیاء کا حاصل صرف ترک افضل واختیار فاضل۔ امام جلیل الشان کبیر القدر شیخ الاسلام عبدالعزیز بن احمد بن بخاری علیہ رحمۃ الباری کشف الاسرار لشرح اصول امام فخر الاسلام بزدوی قدس سرہ القوی میں فرماتے ہیں:

–Ĉ ÷Ĕ{ā§ ĢĕĔz Ģę³Ã ®ÄñāñËÝz ĢñÈ´ ñĔzĥñ£z Ĭñ¬ Ì Ĕz ė{ñČww

–Ĕz Ď´ Ĕz ĞĀzĥĔÅ ĔġĜz ĦĔÆĔz –ĝāñĘ É ñ¬ĔĤ ĮĮ{ñ¬¤ĜÝz ĦęñĐñĀ

ĞĀ ĖĔÆĔz{Ġ{ĝāĘ ĞđĔĤ Ħ¬Đāęz –Ĕz ĦĀ{ñ|ñĔz ĞñĀĤ ĖñÙ{ñ¤Ĕz

ğĥ¤§{ā«zĥĜ{ĐĤ ¦ zĥĐĔz –Ĕz ¦ ĥ Ï ÝzĤ ĖÓ{ĉĔz –Ĕz ĖÔĈÝz

µn ·uu ÷Ĕ{ā§ ĢĕĔz ĞĘ Ěġ¨Ĝ{đĘĤ Ěġ¨ĔÆĝĘĤ ĔĠÃÀČ ėß°Ĕ

یعنی امام ابوالحسن اشعری نے عصمت انبیاء میں فرمایا ©ññññññññññĔÅkl کے یہ معنی نہیں کہ معاذ اللہ حق سے باطل یا طاعت سے معصیت کی طرف لغزش ہوئی بلکہ یہ معنی

(۱) منح الروض الازہر شرح الفقہ الاکبر لملا علی قاری، مطبع دار البشائر الاسلامیہ بیروت، ص ۱۷۱، ۱۷۲، (خطیات یعنی لغزشیں ان کی بلندئی مقامات وحالات کی مناسبت سے)

(۲) ''اللہ تمہیں معاف کرے تم نے انہیں کیوں اذن دے دیا'' [ترجمہ کنزالایمان پارہ ۱۰، آیت ۴۳، سورہ توبہ]

(۳) کسی نبی کو لائق نہیں کہ کافروں کو زندہ قید کرے'' [ترجمہ کنزالایمان پارہ ۱۰، آیت ۶۷، سورہ اČل]

(۴) مذکورہ دونوں آیتیں نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے بلند مقام کی مناسبت سے ترک اولیٰ پر محمول ہیں [منح الروض الازہر شرح الفقہ الاکبر، ص ۱۸۱]

(۵) کشف الاسرار عن اصول فخر الاسلام البزدوی لعلاء الدین البخاری [۳/۲۰۰، باب افعال النبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم]

ہیں کہ افضل سے فاضل اوزیادہ صواب سے صواب کی طرف نزول واقع ہوا اور ان کی اس جلالت قدر ومنزلت وعزت ووجاہت کے سبب جو انہیں بارگاہ عزت میں ہے اس ترک اولیٰ پر بھی عتاب محبت ولطف ورحمت کیا جاتا ہے۔

محقق علامہ شمس الدین محمد بن حمزہ بن محمد فناری علیہ رحمۃ الباری فصول البدائع فی اصول الشرائع میں فرماتے ہیں:

Ĕġ¬ĕĀ Į{¬¤ĜÝz ĞĘ ®z ĖÔĈÝz ē Ä§ –Ġ ®ÀġĔz ĔĕñĀ ė{ñČww

µj ·uu ĕßÈĔzĤ ħßĐĔz

یعنی امام علم الھدی ابومنصور ماتریدی نے فرمایا کہ زَلَّت ترکِ افضل کا نام ہے۔

اور اس افضل سے بھی مراد وہ ہے جو انبیاء علیھم الصلاۃ والثناء کی عظمت شان کے لائق ان کے لئے افضل تھا ورنہ ان کا مفضول کام بھی صدیقین کے افضل از افضل فعل سے افضل ہے۔ تابد ´ ال چہ رسد۔[۲]

دیکھو:۔ بحمد اللہ تعالیٰ یہ عقیدے ہیں حنفیہ کرام وعام اہل سنت Üھم اللہ تعالیٰ[۳] کے۔

ثم اقول فعل کہ بلاقصد صادر ہو ہرگز حرام یا معصیت بلکہ اقسام خمسہ سے کچھ نہیں ہوسکتا کہ یہ تقسیم افعال مکلّف من حیث ہو مکلّف [۴] کی ہے نہ کل مایصدر عن المکلف [۵] کی۔ حرکات ¯ ورå وتنفس طبعی وامثال ذالک کو فرض واجب سنت مندوب مباح Eوہ حرام کچھ نہیں کہہ سکتے تکلیف افعال اختیاریہ میں ہے اور فعل اختیاری کو قصد لازم تو جو بلاقصد ہے مقسم ہی سے خارج ہے اس کا حرام ومعصیت ہونا ہرگز متصور نہیں ہاں بنظر تشابہ صوری محض بطور مجاز کبھی اطلاق آتا ہے جس کے معنی یہ کہ اگر اس فعل کا کوئی شخص قصد وارادہ کرے تو اس کے حق میں حرام ومعصیت ہوگا۔

(۱) [فصول البدائع فی اصول الشرائع، ۲/۲۲۳، مطبع دار الکتب العلمیہ بیروت]

(۲) وہاں تک کوئی دوسرا کیا پہنچے گا۔

(۳) اللہ ان کی مدد فرمائے۔

(۴) مکلّف اس حیثیت سے کہ وہ مکلّف ہے۔

[۵] ہر وہ جو مکلّف سے صادر ہو

انبیاء کرام مطلقاً معاصی سے پاک و منزہ ہیں خود انہیں علماء کرام نے جابجا اس کی تصریح فرمائی۔

علامہ مدقق علائی افاضۃ الانوار علی متن الانوار میں فرماتے ہیں

®ĥÇ bė{ñČzÂĔĤÀĐČ ĞĀ ħñÃ¿{ññĐñĔz@ - ñ¤ĝñĔz ė{ññãñĈzwww
Ħ¬Đāę£ ©Ė¬ĔĤ ĢĖĉĜ -Ĉ¿ĥĐčĘÄ¬Ą ĖācĔ ĔÇz{ġĜŸaĦĔÆñĔz
µ j ·wwÅ{°Ę ĢĔÃ ĕ¿> -ĐĀĤ -Ĉ{ġ£{ġ¨¬ęĖ§Ĥ

امام بخاری نے کشف میں با آ Ħ زَلّت کی وہی تفسیر مثل نورالانوار ذکر کی صاف فرمایا ħßĐĔz Ĕġ¬ĕĀ |{¬¤ĜŸz ĞĀ ĢĝĘ Ħ¬ĐāĘĥĠ{Ę ăĥĈĤ ¶Đ«Ý ĞñđñĔĤwww
ĞĀĤ Ğ¬ęĕĖęĔz ĦĘ{ñĀÀĝñĀÄñĵ{ññ¤đñĔz ĞñĀzĥñęñĐñĀ Ĕñġĝ{ññĈ ĕßñĖĔzĤ
ĪzÀĝĀÄñĵ{ñąñĐñĔz ´ {ġ£{ww [۲] یوہیں بنانی علی الحسامی میں باوصف تفسیر مذکور صریح تصریح کی

ĢĕĔz -ĕ Ī |{¬¤ĜŸz ė{āĉz -ĈÀ¯ĥ«ßĈ ġĤÄđęĔzĤ ĕzÄ´ ñĔz{ñĘzwww
ĦĘ{ĀÀĝĀÄĵ{¤đĔz ĞĀ ğĥĘĥĐāĘ ĔġĜŸ ĔĕÇĤ Ĕġ¬ĕñĀ ÷ñĔ{ñañ§
Öā¤Ĕ{ĈßĪ{ġ£{ñ´ñ Ī zÀñĝñĀÄñĵ{ñąñĐñĔz ĞñĀĤ Ğñ¬ęñĕñĖęñĔz
µ l ·wwĦ«ÄāËŸz

نسمات الاسحار میں فرمایا:

(۱) نبی ﷺ کے افعال جو ارادۃً صادر ہوئے ہوں اسی وجہ سے ماتن نے سوی الزلۃ کہا اس لئے کہ زلت اس فعل کو کہتے ہیں کہ خاص جس کے کرنے کا ارادہ نہ ہوا ور آیت ''وعصی ادم ربہ'' میں معصیت کا استعمال بطور مجاز ہے۔الف، افاضۃ الانوار علی متن الانوار، ص ۵۶ مخطوطۃ محفوظۃ فی مکتبہ جامعہ ریاض سعودیہ۔ب، افاضۃ الانوار علی متن الانوار لحصکفی مع نسمات الاسحار لابن عابدین الشامی ص ۲۰۵ مطبع ادارۃ القرآن کراچی۔

(۲) ''لیکن انبیاء کرام علیہم الصلاۃ والسلام سے گناہ کا وقوع ممکن نہیں ہے اس لئے کہ وہ عام مسلمانوں کے نزدیک کبائر سے اور ہمارے اصحاب کے نزدیک صغائر سے محفوظ رکھے گئے ہیں'' کشف الاسرار لعلاء الدین البخاری [۳/۱۹۹، باب افعال النبی ﷺ]

(۳) ''انبیاء کرام کے افعال میں حرام اور Ē وہ نہیں پایا جاتا ہے اس لئے کہ وہ عام مسلمانوں کے نزدیک کبائر سے اور ہمارے اصحاب کے نزدیک صغائر سے محفوظ رکھے گئے ہیں بعض اشاعرہ کے برخلاف'' حاشیہ بنانی علی الحسامی کوشش بسیار کے باوجود بھی نہ مل سکی۔

-ĈÝ ĢñĘÀĀĤ ăĥĈĥĔzÅzĥñ¯ -ñĈĥñĠ{ñęñĜz ċßñ¨Ī Ýzz ÂñĜĤwww
µ j ·wÀ«ÄęĔz ċ{´§z -Ĉ -Ĝ{čĕĔz Ģ¬ĕĀ Ģ¤Ĝ{ęĐ ĢĖĉĜ ăĥĈĥĔz

رابعاً:۔ متعصب بدمذہبوں کی عادت ہے کہ دیدۂ و دانستہ حق کو باطل ٹھہرا کر اہل حق پر ایسی بات سے اعتراض کرتے ہیں جس سے خود انہیں بھی مفر نہیں بلکہ ان پر اس کا ورود اشد و اعظم ہو غیر مقلدین اتباع ظواہر کا نام لیتے ہیں ہم پوچھتے ہیں آیہ ñĐññĀĤ - تمہارے نزدیک کلام الٰہی ہے یا نہیں؟ اگر نہیں تو صریح کافر ہوا اور اگر ہے تو تمہارے نزدیک وہ حق ہے یا نہیں؟ اگر نہیں تو کھلے کافر ہوا اور اگر ہے تو اس فعل کا صدور سیدنا آدم علیہ الصلاۃ والسلام سے قصداً جا Ã ہو یا سہواً بر تقدیر اول صاف نص قرآن کے منکر ہو

ĢĔÀ°Ĝ ĔĔĤ -ĖĝĈ Ė¤Č ĞĘ ĕ¿> ÷Ĕz{ĜÀġĀÀñčñĔĤ ÷ñĔ{ñañ§ ė{ñČ
µk· {ĘÆĀ

اور بے شک ہم نے آدم کو پہلے ایک تاکیدی حکم فرمادیا تھا تو وہ بھول گیا اور ہم نے اس کا عزم نہ پایا

بر تقدیر ثانی یہی وہ زَلّت ہے جس سے تم اہل سنت پر معترض تھے اور بحکم قرآن ناچار اس کے خود معترف ہوئے Ĉ{ĈĠĔ ğz Ĝ©ĝĐ Ĕġĉ§ [۳]

خامساً:۔ یہ بات بھی یاد رکھنے کی ہے کہ یہ اعدائے اولیاء اللہ براہ تقیہ اکثر اپنی تحریر و تقریر میں ادعا کرتے ہیں کہ ہم تو حضرت امام اعظم رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے » مداح ہیں انہیں امام مجتہد جا Ã ہیں ہمارے اعتراض تو آج کل کے حنفیہ پر ہیں اور حقیقۃً ان کے قلوب معادن العیوب [۴] میں خود حضرت امام انام و سائر ائمہ اسلام ہی سے بغض کی آگ دبی ہے اب دیکھئے نہ کہ نام لیا حنفیہ کا اور اعتراض کیا خود امام الائمہ امام اعظم رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی کتاب عقائد فقہ اکبر شریف پر اور

(۱) یہ اختلاف البتہ وقوع کے جواز و عدم وجواز کے سلسلے میں ہے خاص وقوع میں نہیں جیسا کہ لقانی نے اتحاف المرید میں اس پر متنبہ کیا ہے۔[نسمات الاسحار شرح افاضہ الانوار ص ۲۰۶]

(۲) [پارہ ۱۶، سورہ طٰہٰ آیت ۱۱۵]

(۳) اگر سمجھدار ہو تو سمجھو۔

[۴] عیبوں کی کان۔

کتاب مستطاب » المشتقد سے اس اعتراض واہی کو متعلق کرنا اعجب اعجوبہ[۱] ہے اس کتاب مبارک میں تو اس مضمون کا کہیں پتہ بھی نہیں و لے از مفتری نتواں برامد۔[۲]

µ l ·Ě¬ýāĔz –ĕāĔz ĢĕĔ{£Ýz ħĥČÝĤ ėĥ³ÝĤ

Ğ¬āę¯z ĢĔ>Ĥ ĚĠÀ¬ÇĤ ĢĕÇÃĤ Ģ«Ĺ¤Ĝz ꞓĕĀ ꞓĔ{ā§ ĢĕĔz –ĕñ Ï Ĥ

>Ğ¬ĘÛ

ĚĕĀz ꞓĔ{ā§ ĢĕĔzĤ

کتبہ عبدہ المذنب

احمد رضا البر‌یلوی عفی عنہ بمحمدن المصطفیٰ النبی الامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

---

(۵۷) بہت زیادہ تعجب خیز،

(۵۸) اور الزام لگانے والا بھی نہیں نکال سکتا۔

(۵۹) نہیں ہے کوئی طاقت وقوت سوائے اللہ تعالیٰ کے۔

کتابیات

القرآن الکریم

کنز الایمان لترجمۃ القرآن

فقہ اکبر

نور الانوار مع حاشیہ قمر الاقمار — دائرہ معارف Āمیہ حیدر آباد، دکن

الانتقاد الرجیح فی شرح الاعتقاد الصحیح — دار ابن حزم، بیروت

تحفہ اثناÀیہ (فارسی) — مطبع نامی منشی نول کشور، لکھنؤ

تقویۃ الایمان — مطبع دار الکتاب، دیوبند

تقویۃ الایمان — مطبع علیمی، لاہور

صراط مستقیم (فارسی) — المکتبۃ السلفیہ، لاہور

فتوح الشام — دار الکتب العلمیہ، بیروت

منح الروض الازہر شرح فقہ الاکبر — دار البشائر الاسلامیہ، بیروت

کشف الاسرار عن اصول فخر الاسلام البزدوی

فصول البدائع فی اصول الشرائع — دار الکتب العلمیہ، بیروت

افاضۃ الانوار علی متن الانوار — ادارۃ القرآن کراچی

نسمات الاسحار شرح افاضۃ الانوار

مفتی ذوالفقار نعیمی کی د تحقیقی کاوشیں

ĦĘ{ęāĚz C«¿{³z ĞĀ ĦĘ{ę ī Ěz ĂĈ¿

فیضان رحمت بعداز دعائے برکت از صدرالافاضل علیہ الرحمہ	ترتیب وتحشیہ	
سیرت رسول عربی تاریخ کے آئینے میں		
معراج المؤمنین		
فتاوی اتر آ ∅		زیر ترتیب
موبائل وانٹرسلٹ کے مسائل		زیر ترتیب
ثبت نعیمی، عربی		زیر طبع
سوانح صدرالافاضل		زیر ترتیب
شدھی تحریک اور صدرالافاضل		
تاریخ جامعہ نعیمیہ مرادآباد		
حق کی پہچان از صدرالافاضل	ترتیب وتخریج	زیر طبع